سوال

(375) عورت کو ماہواری آئی، وہ شرما گئی اور اسی حالت میں حرم گئی اور سعی کی اور نماز ادا کی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے حج کیا تو مجھے ماہواری آگئی، میں نے حیا کرتے ہوئے کسی کو نہ بتایا اور حرم چلی گئی، نماز پڑھی، طواف کیا اور سعی کی، اب مجھ پر کیا لازم ہے؟ جبکہ مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ نفاس کے بعد اب مجھے ماہواری کا خون ہی آیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے نماز ادا کرنا حلال نہیں ہے، خواہ وہ مکہ میں یا اپنے ملک میں یا کسی بھی جگہ میں ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے متعلق فرمایا:

"أَلَيْسَ إِحْدَاكُنَّ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ "[1]

"کیا ایسا نہیں کہ عورت جب حائضہ ہوتی ہے تو نہ وہ نماز ادا کرتی ہے اور نہ ہی روزے رکھتی ہے؟"

اور مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ حائضہ کے لیے نماز ادا کرنا اور روزہ رکھنا حلال نہیں ہے۔ لہذا یہ مذکورہ عورت، جس نے یہ ممنوعہ کام کیے، اس پر لازم ہے کہ وہ توبہ کرے اور ان کاموں پر اللہ سے معافی مانگے۔ رہا حیض کی حالت میں طواف کرنا تو وہ صحیح نہیں ہے، لیکن سعی کرنا درست ہے کیونکہ راجح قول یہ ہے کہ حج میں سعی کو طواف پر مقدم کرنا جائز ہے سو اس بنا پر اس کے لیے طواف کو لوٹانا واجب ہے کیونکہ طواف افاضہ حج کے ارکان میں سے ایک رکن ہے اور اس کے بغیر مکمل حلال ہونا جائز نہیں ہے۔

اس بنا پر یہ عورت اگر شادی شدہ ہے تو اس کے طواف افاضہ کرنے سے پہلے اس کا خاوند اس سے مجامعت نہیں کر سکتا، اور اگر وہ غیر شادی شدہ ہے تو طواف سے پہلے اس کا نکاح منعقد نہیں کیا جا سکتا۔ واللہ اعلم (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (298) صحیح مسلم رقم الحدیث (79)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 325

محدث فتویٰ